۲۱۔ اجتماعی زندگی کے لیے نظم و نسق

بتائیے تو بھلا

نسیمہ، تسنیم اور ناظمہ ان تینوں کے والدین نے طے کیا کہ گرما کی تعطیلات میں تفریح کے لیے جائیں گے۔ اس کے لیے انھوں نے خاص گاڑی کا انتظام بھی کیا۔ تفریح کو جانے کے روز صبح سبھی لوگ کافی دیر تک گاڑی کا راستہ دیکھتے رہے لیکن گاڑی آئی ہی نہیں۔ فون کرنے پر معلوم ہوا کہ گاڑی کے ڈرائیور کو یہی نہیں معلوم کہ سب لوگ کہاں جمع ہوں گے۔ گاڑی آنے پر سب لوگ روانہ ہوئے۔

- کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ تفریح میں بدنظمی کس وجہ سے ہوئی؟
- ایسی بدنظمی ٹالنے کے لیے آپ کون سی ترکیب بتائیں گے؟

کسی کام کو انجام دینے کے لیے نظم و نسق ضروری ہوتا ہے۔ نظم و نسق کا کیا مطلب ہے؟

ہم کس طرح کام کریں گے، کب کریں گے اس کا خاکہ تیار کرنا ہی نظم و نسق کی پہلی سیڑھی ہے۔ اگر ہم کام دوسروں کے ساتھ کرنے والے ہیں تو یہ خاکہ زیادہ باریک بینی سے اور درست بنانا ہوتا ہے۔ یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ کس کو کیا کام کرنا ہے۔ اب وہ کام کس طرح انجام دیا جائے یہ ہر فرد کو اپنے طور پر طے کرنا ہوتا ہے۔ کام کرنے والوں میں تال میل کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔ دیا ہوا کام ہر فرد ٹھیک طرح سے کر رہا ہے یا نہیں اس پر نظر رکھنی پڑتی ہے۔ ہمارے کام کے لیے کتنے پیسے درکار ہیں اس کا اندازہ لگانا اور تخمینہ نکالنا ہوتا ہے۔ یہ تمام کام صحیح طریقے سے انجام پائیں تو کام مکمل ہوتا ہے۔ کام میں کسی ایک نے غلطی کی یا کاہلی برتی تو کام اچھی طرح پورا نہیں ہوتا۔

گھر میں مہمانوں کو کھانے پر مدعو کیا گیا ہو تب بھی انتظام کرنا ہوتا ہے۔ کھانے کے لیے کون سے پکوان بنائے جائیں؟ اس کے لیے کیا سامان درکار ہوگا؟ وہ سب سامان گھر پر موجود ہے یا خرید کر لانا ہوگا؟ مہمانوں کا استقبال کس طرح کیا جائے گا؟ ایسی کئی باتیں والدین باریک بینی سے طے کرتے رہتے ہیں۔ طے شدہ کام انجام دیتے رہتے ہیں۔ تمام باتیں اچھی طرح طے کی جاتی ہیں۔ طے شدہ پروگرام کے مطابق سب نے کام انجام دیا تو تقریب کامیاب ہوتی ہے۔ پروگرام بناتے وقت کوئی ایک بات بھول جائے یا ایک آدھ کام پورا نہ ہو تو تقریب میں بدنظمی پیدا ہو جاتی ہے۔

ایسی چھوٹی چھوٹی تقریبات میں بھی اگر نظم و نسق کی اتنی اہمیت ہے تو اسکول، گاؤں، ضلع، ریاست اور ملک جیسے بڑے مقامات کا نظام چلانے کے لیے نظم و نسق کی کتنی اہمیت ہوگی!

کیا آپ جانتے ہیں؟

اگر پڑھائی کی منصوبہ بندی کریں تو پڑھائی اچھی طرح ہو سکتی ہے۔ یہ کس طرح کریں گے؟

- روزانہ کی پڑھائی کا وقت مقرر کر کے اس پر سختی سے کاربند رہیں۔
- ہر ہفتے پڑھائی کے لیے جو کام کرنا ہو اس کی فہرست بنائیں (مثلاً ماحول کی تعلیم تجربہ ۳ کو پڑھنا یا ریاضی میں اعشاریہ کی جمع، تفریق کے سوالات حل کرنا وغیرہ)۔
- فہرست میں درج کیے ہوئے کام طے شدہ منصوبے کے مطابق پورے کریں۔
- ہر مضمون کی پڑھائی کے لیے کافی وقت رکھیں۔
- مشکل مضمون کی پڑھائی کی طرف سے لاپروائی نہ برتیں۔ اس کا مطالعہ پہلے کر لیں۔
- خالی وقت ملے تو اس کا پڑھائی کے لیے مناسب استعمال کریں۔
- کھیل، ٹی وی دیکھنا، سونا، آرام کے لیے بھی خاص طور پر وقت مقرر کریں۔ ان مشغلوں کو صرف اتنا ہی وقت دیں جو مقرر کیا ہے۔

بتائیے تو بھلا

- آپ کی جماعت کے نظم و نسق کے لیے آپ کو کون سے کام ضروری محسوس ہوتے ہیں؟
- ان کاموں کو انجام دینے کے لیے آپ اپنے نمائندے کا انتخاب کس طرح کریں گے؟

کیا کمرۂ جماعت کی صفائی ٹھیک طرح سے ہوئی ہے؟ کیا جماعت میں چاک اور ڈسٹر ہے؟ کیا تختۂ سیاہ صاف ہے؟ یہ پابندی سے جانچنے کی ذمہ داری یا پھر تختۂ سیاہ پر اقوالِ زریں لکھنا، جماعت میں نظم و نسق قائم رکھنا جیسے کام ہم جماعت کے نمائندے کے ذریعے کراتے ہیں۔ اسی طرح اسکول کے کام آسانی کے ساتھ انجام پانے کے لیے 'اسکول انتظامی کمیٹی' بنائی جاتی ہے۔

اسکول انتظامی کمیٹی میں والدین، اساتذہ اور علاقے کے کچھ دانشور اور طلبہ کے نمائندوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ یہ کمیٹی طلبہ، والدین

اوراساتذہ کے مسائل سمجھ کران مسائل کوحل کرنے میں رہنمائی کرتی ہے۔اسکول کی ترقی کے لیے منصوبوں کی سفارش کرتی ہے۔اسکول میں طلبہ اوراساتذہ کی حاضری پرنظر رکھتی ہے۔دوپہر کے کھانے اور دوسرے سرکاری منصوبوں پر عمل کرنے میں مدد دیتی ہے۔اس طرح طلبہ اور طالبات کی شخصیت سنوارنے کے لیے اساتذہ اور والدین اسکول انتظامی کمیٹی کے ذریعے ایک دوسرے کے تعاون سے کوشش کرتے ہیں۔

- آپ کی اسکول انتظامی کمیٹی کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

بتائیے تو بھلا

- راستوں پر حادثات کیوں ہوتے ہیں؟
- آمدورفت کے قوانین کی پابندی کرنا کیوں ضروری ہے؟

اسکول ہمیشہ مقررہ وقت پر ہی کیوں شروع ہوتا ہے؟ اسکول میں تمام مضامین کا نظام الاوقات کیوں بنایا جاتا ہے؟ راستے پر سواریاں ہمیشہ بائیں جانب سے کیوں دوڑتی ہیں؟ ایسے سوالات آپ کے ذہن میں آتے ہوں گے۔اگر اسکول شروع ہونے کا کوئی وقت مقرر نہ ہوتا تو کیا ہوتا تھا؟ کوئی کبھی بھی اسکول میں آتا اور اسکول سے جاتا تھا۔اس لیے پڑھائی کب کریں یہی سمجھ میں نہیں آتا تھا۔پڑھائی کا نظام الاوقات نہ ہوتو ہر ایک مختلف کتابیں کا پیاں لے کر آتا۔

قوانین کی وجہ سے ہر فرد کو سماج میں کوئی بھی کام کس طرح انجام دینا ہے اس کی رہنمائی ملتی ہے۔اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ سماج میں ہر ایک طے شدہ طریقے سے ہی برتاؤ کرے گا۔مثلاً راستے سے گاڑی چلانے والا ہر فرد بائیں طرف ہی سے جانے والا ہے یہ معلوم ہونے کی وجہ سے ہم بھی بے خطر گاڑی چلا سکتے ہیں۔اگر ہم کو معلوم نہ ہو کہ سامنے سے آنے والا فرد بائیں جانب سے آنے والا ہے یا دائیں جانب سے تو ہم اُلجھن میں پڑ جائیں گے۔

قوانین اسی لیے بنائے جاتے ہیں کہ سماج اُلجھن کا شکار نہ ہو اور ہماری اجتماعی زندگی آسانی سے بسر ہو۔ پہلے قوانین سماج کی رسم و رواج کے لحاظ سے بنائے جاتے تھے۔ اب حکومت قوانین طے کرتی ہیں۔ ہمارا ملک آزاد ہونے کے بعد ہم نے دستور تیار کیا۔ سرکاری کاروبار کس طرح چلے، سماج کا سفر کس رخ پر ہو اس تعلّق سے دستور میں اصلاحات ہوتی ہیں۔ ہمارے ذریعے منتخب کیے گئے نمائندے اس کو سامنے رکھ کر ملک کا کاروبار چلاتے ہیں۔

مقامی سطح پر مقامی انتظامیہ کے ذریعے نظم و نسق قائم رکھا جاتا ہے۔

بتائیے تو بھلا

- آپ کے علاقے میں کون سا مقامی سرکاری ادارہ کام کرتا ہے؟
- کیا آپ کے گھر یا اسکول کے آس پاس اس تعلّق سے کچھ تختیاں (مثلاً وارڈ کا نام، کارپوریٹر کا نام، میئر/ سرپنچ وغیرہ کے گھر، گرام پنچایت کا دفتر، وغیرہ) ہیں؟

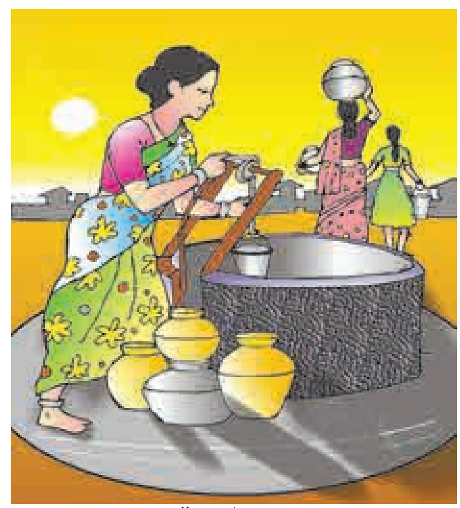

کنویں سے پانی بھرتی عورتیں

باغ

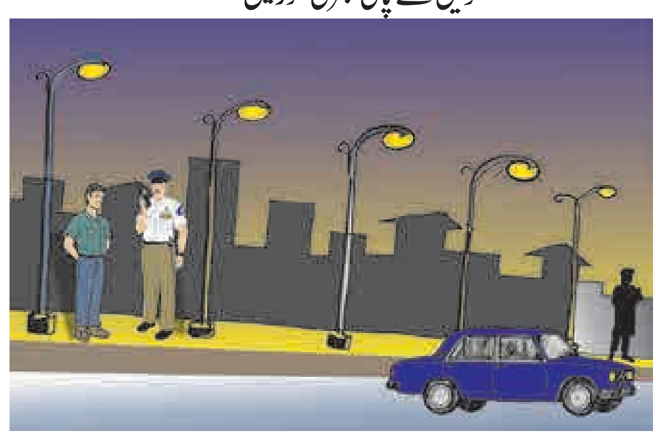

راستے کے کنارے لائٹ

شہر کا کچرا جمع کرنے والی گاڑی

روزمرہ کی زندگی میں ہم کئی چیزوں کے لیے اپنے خاندان یا پڑوسیوں کے علاوہ باہر کے دوسرے لوگوں پر منحصر رہتے ہیں۔ ہمیں پینے، صفائی، زراعت اور جانوروں کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمارے علاقے میں جمع ہونے والا کچرا روزانہ صاف کرنا

ضروری ہوتا ہے۔ راستے بنانا، ان پر کافی تعداد میں لائٹ لگانا، اسکول، دواخانے، عوامی باغ وغیرہ ہماری مختلف ضرورتیں ہیں۔ ان ضرورتوں کو پورا کرنے کی ذمہ داری ہمارے علاقے کے مقامی سرکاری ادارے پر ہوتی ہے۔ اس کے لیے مقامی سرکاری ادارے کے لیے لوگ اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- کوئی بھی کام کرنے کے لیے نظم و نسق ضروری ہوتا ہے۔
- اجتماعی کاموں کو انجام دینے کے لیے تفصیلی خاکہ ضروری ہوتا ہے۔
- خاکے کے مطابق کام انجام دیے جائیں تو وہ آسانی کے ساتھ اور وقت پر ہوتے ہیں۔
- اسکول انتظامی کمیٹی طلبہ اور طالبات کی شخصیت سنوارنے کے لیے کام کرتی ہے۔
- لوگوں کی روزمرہ زندگی میں مسائل حل کرنے کے لیے مقامی سرکاری ادارہ کام کرتا ہے۔

مشق

(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے۔

(۱) نظم و نسق کی پہلی سیڑھی کون سی ہے؟

(۲) قوانین کیوں بنائے جاتے ہیں؟

H24VIN

(ب) خالی جگہ پُر کیجیے۔

(۱) کوئی بھی کام انجام دینے کے لیے .... ضروری ہوتا ہے۔

(۲) کام کرنے والوں میں .... کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔

(۳) مقامی سرکاری ادارے کے لیے لوگ اپنے .... منتخب کرتے ہیں۔

(ج) گھر میں چند مہمانوں کو کھانے پر مدعو کیا گیا ہے۔ اس کا انتظام آپ کس طرح کریں گے؟

مثلاً : کھانے کے لیے کون کون سی چیزیں بنائیں گے؟

(۱) ....

(۲) ....

سرگرمی

- کھیل اور پڑھائی کا اپنا یومیہ نظام الاوقات بنائیے۔ کیا نظام الاوقات کی وجہ سے آپ کی پڑھائی وقت پر ہوتی ہے؟ اندراج کیجیے۔
- دن بھر کے کاموں کا منصوبہ بنائیے۔ منصوبہ بندی کی وجہ سے آپ کو کیا فائدہ ہوا اس بارے میں بات چیت کیجیے۔
- آپ کے علاقے میں مقامی سرکاری اداروں کے نمائندوں کو جماعت میں مدعو کر کے طلبہ کے ساتھ ان کی گفتگو کا انتظام کیجیے۔

***